

Q. 7. Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expression. (10)

اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے ان کو چھپاتے ہیں۔ یا پھر ان سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ بر خلاف اس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب ٹھولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے، گو وہ دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ مگر اس میں کچھ نہ کچھ اصلیت ہوتی ہے۔ دوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن عیبوں کو۔ اس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ احسان مند ہونا چاہیے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

Page 2 of 2

## Translation

An order to be aware of our hidden flaws, it is essential to see what our enemies say about us. Our friends often praise us in accordance with our desires. Initially, they do not consider our flaws to be as flaws. Either they cherish our feelings ~~so~~ so much that they hide our flaws to avoid hurting us, or they overlook them. On the contrary, our enemies thoroughly criticize us and find our flaws from every angle even if they exaggerate a

Date: \_\_\_\_\_

Day: \_\_\_\_\_

small issue due to enmity. Yet there is some reality in that. Friends always promotes the virtues of his friend but enemy propagates his flaws. so that we should be more thankful of our enemy that they inform us of our flaws. As we see in this context, an enemy proves better than a friend.